



سوال

(246) عورت کا مرد کو سلام کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا عورت کے لیے جائز ہے کہ مردوں کو مصافحہ کیے بغیر سلام کرے؟ (فتاویٰ الامارات: 104)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

فقہاء کے نزدیک اس مسئلہ میں تھوڑی تفصیل ہے۔ واللہ اعلم نوجوان عورت کے لیے جائز نہیں کہ وہ لوگوں کو سلام کرے۔

ہاں اگر کوئی عورت بڑی عمر کی ہو اور اس کے سلام کرنے سے فتنہ کا خدشہ نہ ہو تو کوئی حرج نہیں کہ وہ سلام کر سکتی ہے جس طرح بوڑھی عورت کو سلام کیا بھی جا سکتا ہے۔ سلف صحابین سے بھی یہ چیز نہیں ملتی کہ وہ جب گزرتے ہوں تو اس طرح بغیر تفریق کے سلام کرتے ہوں۔

جوان عورت کی طرف سے مردوں کو سلام کرنے کا حرام ہونا یہ سد الذریعہ میں سے ہے۔ اس قاعدے کی بہت ساری دلیلیں ہیں۔ ان میں سے سب سے واضح تر یہ دلیل یہ حدیث ہے۔

"عن ابی ہریرۃ، عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال: (إن اللہ کتب علی ابن آدم حظہ من الرثا، أدرك ذلک لا محالة، فربما العین النظرة، ورناللسان المنطق، والنفس تمنی وتشتی، والفرج یصدق ذلک کلہ ویکید بہ"

ابن آدم پر اس کے زنا کا حصہ لکھ دیا گیا تو ہر حالت میں وہ اسے پائے گا۔ آنکھ زنا کرتی ہے اس کا زنا دیکھنا ہے، کان زنا کرتا ہے، اس کا زنا سننا ہے، ہاتھ زنا کرتا ہے، اس کا زنا پکڑنا ہے، پاؤں زنا کرتا ہے، اور اس کا زنا چل کر جانا ہے اور شرمگاہ اس کی تصدیق کرتا ہے۔ یا اسے جھٹلاتا ہے۔ صحیح سند کے ساتھ "الوداد ورحمۃ اللہ علیہ" میں ایک حدیث ہے۔

"والرجل تزنی... والفرج یصدق ذلک کلہ ویکید بہ"

کہ پاؤں زنا کرتا ہے اور منہ زنا کرتا ہے منہ کا زنا کرنا بوسہ لینا ہے۔

اس حدیث میں دونوں کے قسم کے محرمات کا بیان ہے۔ پہلا کہ غمیر کی وجہ سے جسے حرام قرار دیا گیا ہو۔ دوسرا کہ جو ذاتی طور پر حرام ہو۔



هذا ما عندي والتدا علم بالصواب

فتاویٰ البانیہ

315 عورتوں کے مخصوص مسائل صفحہ:

محدث فتویٰ